

براہوئی قاعدہ

اردو - براہوئی

غلام حیدر حسرت

براہوئی اکیڈمی بیوچستان کوئٹہ

سلسلہ مطبوعات نمبر

۱۹۸۶ء

اولیو وار

۱۰۰۰

سنخ غاک

عبدالغفور محمد شہی

کتابت

۵۵ کلدار

بہا



پبلشر

براهوئی اکیڈمی کوئٹہ

اپنی جانے

زبان تخیل اور خیال کے ظاہر کرنے یا مطلب ادا کرنے کا آلہ ہے۔ مختلف مدون زبانوں میں جو کلمہ زبان یعنی نطق کیلئے وضع کیا گیا وہ یا تو اس عضو کا مترادف ہوگا جسے جیب کہتے ہیں یا بولنا سے مناسبت رکھتا ہوگا۔ جسے فارسی میں جیب اور بولی دونوں کیلئے ایک لفظ زبان معین ہوا۔ جانور بھی بعض معلوم اور بعض نامعلوم طریق سے آپس میں مختلف امور کا اظہار کرتے ہیں۔ حیوان مطلق اپنے خاص اعضاء بدن کی حرکتوں سے زیادہ کام لیتا ہے۔ اور آواز سے کم مثلاً کتا محبت اور احسان مندی کے جوش میں دم ہلائے گا۔ اور آپ کے جسم کا جو حصہ اس کے زیادہ قریب ہوگا اسے چاٹے گا۔ اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ دوسرے کتے پر حملہ کرنے کے وقت اگر اس کی پیٹھ پر بال کھڑے ہو جاتے ہیں تو وہ آواز بھی پیتناک نکالتا ہے لیکن جب وہ شکست کھا کر اپنی گلی کو جھانکتا ہے، تو اس کی دم اس کی ٹانگوں میں پھپی ہوتی ہے۔ اور ڈراؤنی بھوں بھوں کی جگہ کمزور قوتوں رہے جاتی ہے۔ خوف سے ہرن اور گھوڑا وغیرہ کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ مخقر یہ کہ اگرچہ اظہار خیال کے ایک سے زیادہ طریقے مخلوقات میں پائے جاتے ہیں مگر یہاں ہمارا مقصد ناطقہ کے ذریعہ اظہار خیال سے ہے۔ جس کا تعلق آواز سے ہے۔

آواز کی نہایت سنگینی، جسمانی تکلیف میں بھی تیوری پر بن آتا ہے اور غصے کی یا ناراضگی کی حالت میں بھی اس نمائندگی

سے ہمارا مطلب نہیں۔ ہمارا مطلب گریو فونی نمائندگی سے ہے۔
یہ نمائندگی حرف ہی سے ہو سکتی ہے۔ جو صوت کے تجزیہ کا حاصل
یعنی اکھنڈت ہے۔

حروف :- وہ تحریری شکلیں جو حد امکان تک آواز کی پوری
نمائندگی کریں اور ان میں مزید اختصا کی گنجائش نہ ہو، انہی کے
مجموع کو حروف کہتے ہیں۔

حروف جمعے مختلف کیونے ہیں :- چونکہ مختلف سکون،
قویوں اور جماعتوں کی آواز، لب و لہجہ اور آلات نطق کی کیفیتی
مختلف ہوتی ہیں اس وجہ سے ان کے حروف بھی اپنی اپنی
ضرورت کے مطابق ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ
کسی زبان کے حروف بھی یا اس کا رسم الخط ایسا نہیں کہ دنیا
کی ہر زبان یا بولی کی آوازوں کی مکمل نمائندگی کر سکے۔ اس میں
کوئی بات تحقیق یا الزام کی نہیں۔

براہوتی کے حرف تہجی کی تعداد دو حرف تہجی کے
برابر ہیں یعنی سینتالیس ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

ا ب بھ پ پھ ت تھ ٹ ٹھ ث ج بھ ج چھ ح خ
د دھ ڈ ڈھ ذ ر رھ ژ س ش ص ض ط ظ
ع غ ف ق ک گھ گ لھ م ن و ہ ی

براہوتی میں بارہ حروف علت ہیں۔ علم و ادب کی اگرچہ بارہ
فتمین ہیں اول نمبر علم لغات کو دیا گیا ہے۔

براہوتی زبان میں جناب مولوی عبدالباقی درخانی مرحوم، جناب
مولوی عبدالغفور درخانی اور جناب نور محمد پروانہ کے ابتدائی

قواعد کے کتب منظر عام پر آچکے ہیں۔ ان میں ایک اور کے
اضافے کی جرات کر رہا ہوں۔ اُمید کہ پسند کیا جائیگا۔

مُحَمَّد حیدر رحمت۔ شالکوٹ
نومبر سہ ۱۹۸۶ء



خالق و مخلوق

خدا ایک ہے
اُس کا کوئی شریک نہیں۔
یہ زمین کس نے بنائی؟
یہ آسمان کس نے بنائی؟
آسمان و زمین خدانے بنائے
چاند اور سورج کس نے بنائے؟
یہ ستارے کس نے بنائے؟
سورج چاند، ستارے خدانے بنائے۔
اُس نے باغ اور پٹیر بنائے
پھول اور پتے اُس نے کھلائے۔
دریا اور پہاڑ بنائے
پتروں پر پھل لگائے۔
دیکھنے کیلئے آنکھیں دی۔
سننے کیلئے کان دیئے۔
بولنے کیلئے زبان دی۔
کام کے لئے ہاتھ دیئے۔
سب کچھ ہمیں خدا نے دیا۔
ہم سب کو خدا نے بنایا۔
وہ آسمان کا مالک ہے۔

خدا اسٹ
اور اُس کا شریک اَف
داؤ غارے دیر جوڑ کرے؟
دا آسمان دیر جوڑ کرے؟
آسمان و داؤ غارے خدا جوڑ کرے؟
تو بے دے دے دیر جوڑ کرے؟
دا استاتے دیر جوڑ کرے؟
دے، تو بے دا ستاتے خدا جوڑ کرے۔
او باغ و درخت، جوڑ کرے۔
پل و پل، او ملا۔
دریا و اوش تے جوڑ کرے۔
درخت آتیا میوہ خدک
اُننگ کن خن تس۔
بننگ کن خف تس۔
ایت کن دوی تس۔
کاریم کن دوی تس۔
ہر گڑاے نے خدا تس۔
ننے کل خدا جوڑ کرے۔
او آسمان نا مالک۔

حروف مفردات

برہوئی

اردو

اب پ ت ٹ ث ج چ ح خ اب پ ت ٹ ث ج چ ح خ
 د ڈ ذ ر ژ س ش ص ض ط ظ د ڈ ذ ر ژ س ش ص ض ط ظ
 ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ
 ھ ی یے ھ ی یے

حروف مکرر

بھ پھ کھ گھ تھ بھ پھ کھ گھ تھ

موسم نا باروٹ

برہوئی	اردو	برہوئی	اردو
پھیر	بارش	اٲم	موسم بہار
ٹرونکٹ	اولے	تیرمہ	موسم گرما
برف	برف	چٲٲہ سین	موسم سرما
جر	بادل	سوئیل	موسم خزاں
تہو	ہوا	بشام	ساون
پدینی	ٹھنڈک سردی	باسنی	گرمی
		سیخ	سردی

گنتی

براهوئی	اردو	براهوئی	اردو
پانزده	پندرہ	اَسٹ	ایک
شانزده	سولہ	اَرٹ	دو
ہفده	سترہ	مُسٹ	تین
ہشده	اٹھارہ	چہار	چار
نوزده	انیس	پنچ	پانچ
بیسٹ	بیس	شش	چھ
بیسٹ اسٹ	اکیس	ہفت	سات
صد	تار	ہشت	آٹھ
صد، پنج بیسٹ	سو	نو	نو
یک صد	ایک سو	دہ	دس
دو صد	دو سو	یانزده	گیارہ
ستہ صد	تین سو	دوانزده	بارہ
دہ صد	ہزار	سینزده	تیرہ
لک یا صد ہزار	لاکھ	چہانزده	چودہ

اردو	ہندوئی	اردو	ہندوئی
میں	ای	جے میں	ارے۔ ادریر
آپ۔ تو	م۔ نی	جو ہوں	مرے۔ اٹ
وہ	او	تھا	اُس
میرا	کنا	تھے	اسرہ
تیرا۔ آپ کا	نا۔ نما	وہ ہے	اودے
اُس کا	اونا	کون ہو	دیراُس
اُسے	اودے	دوسرا	پین
اُن کا	اوفتا	ہر ایک	ہر کس
مجھے۔ تجھے	نے۔ کنے	اتنا	داخہ
تم لوگ	م۔	دونوں	ہر توہاک۔ توہاک
ہم لوگ	نن	چلو	کان
وہ لوگ	اوفک	گیا	انا
سب لوگ	نن کُ	دیا	تس
یہ	دا۔ دانک	مارا	خلک
کون	دیر	بھاگا	نیرا
کیا	انت	پکایا	بسے
کس کا	دہ	جلایا	لگیفے
کس لئے	انتے	توڑا	پیرغہ
یہاں	داڑے	باندھا	تفے
وہاں	ایڑے	سویا	خاچا
کہاں	ارانگ		

برہوتی

نا

نا ۔ نا

دانا

داقتا

ای اراغہ انگٹ اٹ

نن بھ نہ

کنا کتار تیز

نی بر

نی بر

ننا ارا بھٹن (پیرا خے)

نا باوہ ارا نگے

نا ارا ارا رے کے

اونا الیم ارا نگے

اونا قلم دادے

اونا پیرہ ارا رے کے

اونا الیم بیمار

ہوای بریوہ

گوگی ارا رے کے

یپس اس آف

دا انت سے

اوارا نگے

دا رے بر

دا رے توں

اردو

تیرا

تمہارا ۔ آپ کا

اس کا

ان کا

میں گھر جارہا ہوں

ہم نہیں آتے

میری چھری تیز ہے

تو آ جا

تم آ جاؤ

ہمارا گھر وسیع ہے۔

تیرا باب کہاں ہے

تمہارا گھر کہاں ہے

اُس کا بھائی کہاں ہے۔

اس کا قلم یہ ہے۔

ان کا دادا کہاں ہے۔

ان کا بھائی بیمار ہے۔

ہاں میں آتا ہوں

صراحی کہاں ہے

کچھ نہیں ہے

یہ کیا ہے

وہ کہاں ہے

یہاں آؤ

ادھر بیٹھو

برای پونی

۱۱۱

آؤ - آجاؤ - بر - برک

پیو ۔ ہنسو گن ۔ مخا

ادھر وانگ

اب واسم

پہلے

اول اول

مت کر کے

ہیں

میں نے اسے

۱۰۰

Figure 6

اس

میرزا

ممار

ارانب اننگی اس

فی بتولیس

۲۰ - ای

بن

میں

١٠

L

ہاں
کہاں جا رہے ہو

آپ ہیں آئے

محم - میں

2

پ-م

ایر

ہمارا

گھر چے جاؤ
 چوٹے میں آگ جلاؤ
 رضائی اوڑھ لو
 تو آگ پر رکھو
 گدیلا بچا دو
 گھرے میں پانی بھر دو
 دوات کدھر ہے
 پھری تیز کر دو
 درانتی اٹھاؤ
 پھری کند ہے
 اُراغہ اُٹک
 دیگدان ٹی خاخر لکف
 لیپ ٹی تینے پیچہ
 تین » خاخر آسرخ
 بو پے شاغ
 مٹ اے دیس ان پیر کہ
 دوات اڑا رکھے
 کاچو » تیز کر
 لشتی » ارف
 کاچو کُنٹ »

اوقات ، دن ، رات

شام	مغرب	گوربام	علی الصبح
خفتن	عشاء	صبح	صبح
نیم ن	آدھی رات	چاشت	قبل دوپہر
بیگائے	آج رات	نیم روج	دوپہر
استو	کل رات (گذشتہ)	پیشیم	ظہر
پگہ نن	کل رات (آنیوالا)	دیگر	عصر
پھلے	کل	چار پاس	دن رات
پلمے	پیرسوں	پاس	پہر (مگھٹہ)

براہوئی

اردو

الیں	لائے
ایتو	لاؤں
نن ہین	ہم لائیں
نم ہتہو - نی اتہ	آپ لائیں تم لاؤ
او ہیسور	وہ لائے
نی اتہ	تولا
نی کُن	تو کھا
نم کُنہو - نی کونک	آپ کھاتیں تم کھاؤ
نن کونین	ہم کھاتیں
او کوئے	وہ کھاتے

کوہ و میدان

سر	سلسلہ کوہ	مش	پہاڑ
دامان	دامن کوہ	بُٹ	پہاڑی
صحا	صحرا	تلار	چٹان
جُل	پہاڑی ندی	گٹ	بے راہ چٹان
جو	ندی	گوچہ	وادی
ملیر	سیلاب	دشت	میدانی علاقہ
چکل	چھوٹا پہاڑی چشمنہ	چشمنہ	چشمنہ
نخل	پتھر	سک	گھاٹی

اجناس

اردو	برہمپوری	اردو	برہمپوری
گندم	غلہ	جو	جو، سا
جوار	زرت	ترہوز	کوتخ
خربوز	گلو	کھجور	ھلار
آم	ادب	سیب	سوف
راہی	پریش	امروہ	زیتون

زہری و ساداک

پھو	تین	بھڑ	سنگی
سانپ	دوشہ	اژدھا	اژدھار
مکھی	ھیل	مکڑی	موکو
چینوٹی	مورنیک	مکوڑا	ٹانگو، مورنیک
نچھ	پشہ	سانڈا	کلیر

عضو تاپنک

سر	کام	پیر	ننت
سینہ	گور	کمر	خج
پیٹ شکم	پڈ	پیٹھ	نچ
ماتھ	دو	بازو	باسک
ناسن	ذیل	دانت	دنتان
گھنی	سروشک	ٹھوڑی	زنو

رنگوں کے نام

اردو	براہوتی	اردو	براہوتی
سفید	پہن	سیاہ	مون
زرد	پوشکن	سرخ	خیش
سبز	خرن	ہرا	گونگی
نیلا	نیل	نسواری	ناسی
خاکستری	خاکستری	خاک	خاک

ہمندوں کے نام

مرغا	بانگو	مرغی	مد
مڈی	منخ	مچلی	مچی
کبوتر	کپوت	بطخ	بنخ
تلیہ	چمڑ	تیر	کینج
کوا	خانہ	الو	بومب
چمگادڑ	چفل چک	چڑیا	گجشک

سبز لویں کے نام

ٹاٹر	ٹاٹر	سرسوں	میرے
دھنیا	گینج، البہ	میتھی	البہ
شلغم	شلغم	چقندر	لبلیو
پیاز	پیماز	لہسن	تھوم

نبانات

براہوتی	اردو	براہوتی	اردو
پن	پتہ	درخت	درخت
بونڈ	تنا	ٹول	ٹہنی
بئے	گھاس	میوہ	میوہ
پیل	پھول	جر بوتج	بھاری
سوزہ	سبزی	ول	بیل
سیخا	سائیہ	روتہ	جرٹ
بندی	بھاری	بوتج	پھونس

کھانے پینے کی اشیاء

پاٹ	لکڑی	ارغ	روٹی
تندور	تنور	دیر	پانی
باکس	ماچس	زراں	برتن
تافو	توا	دیگدان	چوٹھا
سو	گوشت	بدنی	لوٹا
چائٹک	چائٹک	تالی	تالی
تاس	کٹورا	گلاس	گلاس
کونڈہ	کوزہ	دیگ	دیگی
کندوری	دستر خوان	تاس	کٹورا

جانوروں کے نام

اردو۔ براہوئی	اُردو۔ براہوئی
اُونٹ کا بچہ	گھوڑا
پلا	اُلی
کھتری	گھوڑی
کفتار	بیل
شوگ	خاس۔ کاریگر
خرمہ	خرط
تولہ	دنبہ
شیر	بکرا
خلیفہ	میت
مرو	بکری
خرنم	مرعی
دوغ	ککڑ
بندگی	مرغا
کر	گدھا
باہر	گدھی
نگ	کنا
گورم	کُنیا
ککو	بھینس
کیوت	اُونٹ
گُوگو	اُونٹنی
	بلی
	گائے
	پھٹا
	برہ
	سور

انسانی اعضا

اردو	برابری	اردو	برابری
پیشانی، ماتھا	پیشانی	کھوپڑی	کدو
کان	خف	ناک	بامس
منہ	باؤ	زبان	دوی
ہاتھ	دو	ہتھیلی	دل دست
انگی	ہور	بازو	باسک
ہونٹ	جوڑ	نتھنہ	گرنہ
رخسار	کھک	چہرہ	مون
دانت	دنتان	دارھ	ہرب
ران	ران	گھٹنا	گود
ٹانگ	نت	ٹخنہ	کری
ناخن	زریں	انگی	ہور
کندھا	کوپہ	گردن	مخ
حلق	گٹ	ناف	پوت
بال	پٹ پترہ	مغز	مزع

مجھے دردِ سر ہے
پیشانی صاف کرو
گدی کا بال اتار دو
کان سننے کیلئے ہیں

کندھا مٹی خن
پیشانی، پاک کہ
خوش منہ پترہ اتارے
خفک بنگ کن او

عزیز واقارب

برہموتی	برہموتی	اردو
آلہ منٹ	پہچازاد بھور	باپ
آلہ نامسٹر	پہچازاد بہن	دادا
ایلم نامار۔ ایلم نامسٹر	بھیتجا۔ بھیتجی	بھائی
زاعیفہ	بیوی	بہن
نیاری	عورت	بلیا
دوخیج	بھابھو	خالہ۔ بھوہی
مالم	خسر	چچا
ایڈ نامار	بھانجا	ماموں
ایڈ نامسٹر	بھانجی	دادی۔ نانی

خانگے اشیاء

تف	کھاڑی	اُرا	کھ
رمبھی	کھپا	دیگدان	چولہا
دلا، رٹ	گھڑا	لیپ	رضائی
تشن	تیشہ	تین	توا
باکس	ماچس	کلی	مشکیزہ
کھٹ	چارپائی	خو	مانڈی
چار دان	تیتھلی	پچ۔ خاشک	چچہ
بوپ	گدیلہ	پیالہ	پیالہ
خیری۔ کھٹ پوش	چادر	رکابی	رکابی
گوس	قمیض	مچ	طشتری
شلوار	پاجامہ	لشتی	درانتی

مت آؤ

بھ

اب چل جاؤ

داسہ انک

میں نے کام شروع کر دیا ہے

ای کاریے سر تسونٹ

اول کون ہے

اول دیر

پھر آ جاؤ

پدا بر

مذکر

مؤنث

مذکر

مؤنث

آتا ہوں

آتی ہوں

بر یوہ

بر یوہ

کھاتا ہوں

کھاتی ہوں

گنیوہ

گنیوہ

جاتا ہوں

جاتی ہوں

کاوہ

کاوہ

بھیجتا ہوں

بھیجتی ہوں

رائی کیوہ

رائی کیوہ

لاتا ہوں

لاتی ہوں

اتیوہ

اتیوہ

سوتا ہوں

سوتی ہوں

خاچیوہ

خاچیوہ

لیٹتا ہوں

لیٹتی ہوں

لیٹیوہ

لیٹیوہ

بیٹھتا ہوں

بیٹھتی ہوں

تولیوہ

تولیوہ

اٹھتا ہوں

اٹھتی ہوں

بش مریوہ

بش مریوہ

روانہ ہوتا ہے

روانہ ہوتی ہے

راہی مریک

راہی مریک

گرتا ہے

گرتی ہے

تمک

تمک

پھیلتا ہے

پھیلتی ہے

تالان مریک

تالان مریک

پیتا ہوں

پیتی ہے

گنیوہ

گنیک

لکھتا ہوں

لکھتی ہے

نوشہ کیوہ

نوشہ کیک

دیکھتا ہوں

دیکھتی ہے

خنیوہ

خنک

پکارتا ہوں

پکارتی ہے

توار کیوہ

توار کیک

لاتا ہے

لاتی ہے

اتیک

اتیک

اردو

برہمپوتی

گھوڑا لے آؤ

گھوڑی باندھو

بیل باندھ

گاٹے کھول دو

گدھی چرتی ہے

کتا بھونکتا ہے

کتیا نے بچے جنے ہیں

بھینس بہت دودھ دیتی ہے۔

یہ سفید مرغی ہے

یہ مستونگی مرغی کس کی ہے؟

یہ گھوڑا میرا ہے

یہ تجھ اس کھاتا ہے۔

بکرے کا گوشت

بکری کا دودھ

ہرن کا گوشت لذیذ ہوتا ہے

نریان ء اتہ

مادیان ء تف

نراس ء تف

ڈنگی ء ملہ

بلش خواہک

کچک غوک

منڈ گتی تسونے

میسی بھار پاش اتیک

دا پیہونو بانگو لے

دامتو نیکی ء ککڑ دِنہ ء

دا الی کنا ء

دا بے کنیک

مت ناسو

ایٹ ناپاش

ختم ناسولت والامریک

صفت موصوف

اچھی کتاب	جواننگا کتاب
اچھا لڑکا	جواننگا مار
بڑا آدمی	بھلا بندہ
بوڑھا آدمی	پیرنگہ / کماتش / بندہ
سفید کپڑا	پیسہ و ناپے
روشن دان	روشن دان - درجہ
سیاہ رات	تھار / ن
بہادر بچہ	بہادر / مار
اونچا پیٹ	بڑے / مش
چھیکی روشنی	چھٹیا روشنی
گرم دن	باسن / دے
ٹھنڈی رات	سرخ / سن
سبز فضل	خرن / فضل
یہ اچھا لڑکا ہے	دا جوا نو مار لے
یہ بہت اچھا لڑکا ہے	دا بھار جوا نو مار لے
اس کا داڑھی سفید ہے	اونار لیش پین
سفید کاغذ لے آؤ	پین / کاغذ اتہ
ناک صاف کرو	باسن / پاک کر
آپ کے لب سوکھے ہیں	جوڑک / نا بارونو

آنکھیں دیکھنے کیلئے ہیں

دانتوں کو ہریش کیا کرو

منہ سے بات کرو

آپ کو لسنی زبان بولتے ہیں

ہاتھ دھو لو

ناخن تراش لو

آپ کا پیٹ بڑا ہے۔

میرا کمر در در کرتا ہے۔

اس کے پاؤں ننگے ہیں۔

میں نے براہوئی سیکھ لی ہے

میں براہوئی زبان سیکھ گیا ہوں

میری براہوئی کی کتاب کیا ہوتی

آپ نے قلات کا شہر دیکھا ہے؟

نہیں میں لک پاس سے آگے نہیں

گزر رہا ہوں۔

ہمیشہ انڈے کی زردی کھایا کرو

ہم بلوچستان میں رہتے ہیں۔

پاکستان کے چار صوبے ہیں

تیری سرخ دوات کہاں ہے

میں براہوئی زبان بولتا ہوں۔

خٹک خٹک کن رو

دنتانے ہریش کرک

باٹاٹ ایت کرو

فی ہرا بولی پارسہ۔

دوتے سل

زیر آتے ہیں

نا بچھ بھلنے۔

کناخ خل لیک

اونہ نک شپاد او

ای براہوئی ہیل کرینٹ

ای براہوئی ہیل کنگنی اٹ

کنا براہوئی نا کتاب انت مس

فی قلات نا شمار خناس

نہ ای لک پاس آں مستی

انتہ نٹ۔

ہر وخت بیدہ (خالیہ) ناپوشکنی کن

نن بلوچستان ٹی تولینہ۔

پاکستان نا چار بشخ (صوبہ) او

ناخین دوات ارا ننگ۔

ای براہوئی پاوہ۔

کہاں کام کرتے ہو ؟
 اُس آدمی کو لے آؤ
 یہ گندم لے لو
 یہ روٹی کھا لو
 یہ سفید چاول ہیں
 وہاں کون کھڑا ہے ؟
 یہاں کیا باتیں ہو رہی ہیں ؟
 یہاں کب تشریف لاقے گئے ؟
 آپ کہاں چلے گئے تھے ؟
 کہاں مزدوری ملتی ہے ؟
 وہ پہلوان کشتی لڑ رہا ہے۔
 ارارے کا یم کیسہ ۔
 او بندرغ و اتہ ۔
 داخولم تے ان
 دارے گن
 دا پیہونو ہرنج او
 ایڑے دیہ سلوکے ۔
 دارے انت ہیناک منگٹی و
 ارا وختہ دارے بریہ
 فی ارانگ ہناسس ۔
 ارارے دیاڑی رسینگ
 اے پہلوان مل ملنگٹی و

اسم اشارہ

وہ - وہی	او - ہمو
یہ - یہی	دا - دا
وہاں - یہاں	ایڑے - دارے
کہاں - جہاں	ارانگ - ارانگ، ارارے
وہ آدمی	او بندرغ
یہ کتاب	دا کتاب
یہ قلم	دا کتاب
وہاں کون ہے ؟	ایڑے دیہ ؟
یہاں کون ہے ؟	دارے دیہ ؟

فعل حال جاری

ای انگٹ اٹ۔	میں جارہا ہوں
نن انگٹ اُن۔	ہم جارہے ہیں۔
نی انگٹ اُس۔	تو جارہا ہے۔
نی انگٹ اُس۔	تم جارہے ہو
او انگٹ ۛ۔	وہ جارہا ہے
او فک انگٹ او۔	وہ جارہے ہیں۔
انت او سگریٹ اتنگٹ ۛ۔	کیا وہ سگریٹ لارہا ہے؟
انت نی چار کو ننگٹ اُس؟	کیا تم چائے پی رہے ہو؟
انت نن انگٹ اُن؟	کیا ہم جارہے ہیں؟
انت او نواز خواننگٹ ۛ۔	کیا وہ نماز پڑھ رہا ہے؟
نی پوٹر کننگٹ اُس۔	آپ شور مچا رہے ہیں۔
ماک فبال گوازی کننگٹ او۔	لڑکے فٹ بال کھیل رہے ہیں۔
انت نی ریڈیو ننگٹ اُس؟	کیا تم ریڈیو سن رہے ہو؟
انت او ٹیلیویشن انگٹ ۛ۔	کیا وہ ٹیلی وژن دیکھ رہا ہے؟

فعل حال

ای انگٹ اٹ	میں جارہا ہوں
ای کاوہ	میں جاتا ہوں
نن کاوہ	ہم جاتے ہیں

نن انگٹھ ان
 فی برلیسہ
 فی بننگٹھ اس
 فی برلیسہ
 فی بننگٹھ اس

ہم جارہے ہیں
 تم آتے ہو
 تم آرہے ہو
 تو آتا ہے
 تو آرہا ہے۔

ماضی مطلق

اس نے کہا
 ہم نے کہا
 ہم نے کہا آپ نے کہا
 میرا بھائی سکول گیا۔
 تیرا قلم گر گیا
 ہماری سائیکل آئی۔
 میرا دوست آیا۔
 آپ کے مہمان آئے ہیں۔
 ہماری کتابیں بک گئیں
 انہوں نے کہا زمین گول ہے۔
 اس کے باپ نے کہا کہ میں نے
 کتاب خریدی۔
 تم نے چائے پی لی۔
 تم نے کتاب پڑھ لی۔
 میں نے اس سے پوچھا

اوپارے
 نن پارین
 نن پارین فی پاریس
 کنا ایلیم اسکول آہنا نے
 ناقلم تمنا
 نننا باسکل بس
 کنا سنگت بس
 نمنا مہمانک لبونو
 نننا کتا باک بہا مہر
 اوپارے ڈغار گرڈ
 اوٹا باوہ پارے کہ ای کتاب
 بہا بلکوت
 فی چاکوننگس
 فی کتاب وخواناس
 ای اوٹان ارفیٹ

ماضی قریب

دہ آیا	اولس
دہ آئی ہے۔	اولس
میں آیا ہوں۔	ای بسونٹ
ہم آئے ہیں	نن بسونن
تم آئے ہو	نی بسونس
دہ آئے ہیں	اولسونو
آپ آئے ہیں	نم بسونورے
تم نے ٹی وی دیکھ لیا ہے۔	نی ٹی وی اور اس
میں نے ٹی وی نہیں دیکھا ہے	ای ٹی وی اوتہ نٹ
میں نے کھانا کھایا ہے۔	ای ارع کونگو نٹ
باغ سے ہم نے پھول توڑے	باغ آن پل کشکان
گلاب کا پھول تم نے دیکھا ہے۔	گل گلاب ناپل ۛ نی خنالس
ہم نے کام ختم کیا ہے۔	نن کاریم ۛ خلاص کرین

ماضی بعید

اُس نے کہا تھا۔	او پارسیس
انہوں نے کہا تھا۔	اونک پارلیس
اُس عورت نے کہا تھا۔	اونیاری پارسیس
ہم نے کہا تھا۔	نن پارلس ان
آپ کے جانیکے بعد ہم نے بتی بھادی تھی۔	نما اننگ ان گڈن بتی ۛ کسفین

وہ آئی تھی۔
 آپ کہاں تھے۔
 آپ نے برا بھلا کہا تھا۔
 نیب بڑے میٹھے تھے۔
 ہم توت کے درخت پر چڑھ تھے۔
 ہم نے چکور لٹائے تھے۔
 ہم بیمار پڑھ گئے تھے۔
 روٹی پک گئی تھی۔

اوسبوسس
 نم ارائنگ اسورے
 فی ردو بد پارسیس
 صوفک بازینین اسورہ
 قوت ناد رخت ءن لگا سن
 نن ککو جنگ تسوسن
 نن بیمار مسوسن
 اریع بسنگ اسس

ماضی استمراری

وہ جاتا تھا
 وہ جا رہا تھا
 میں جا رہا تھا۔
 ہم جا رہے تھے۔
 وہ جاتے تھے۔
 وہ جا رہے تھے۔
 لڑکے کھیل رہے تھے۔
 میں خط لکھ رہا تھا۔
 وہ کتاب پڑھ رہا تھا۔
 آپ بن رہے تھے۔
 ہم کھاتے تھے۔
 ہم کھا رہے تھے۔

او میناکہ
 او میننگی اس
 ای میننگی اسٹ
 نن میننگی اسن
 او مینارہ
 او میننگی اسورہ
 چناک گوازی کننگی اسورہ
 ای کاغذ نوشتہ کننگی اسوٹ
 او کتاب خواندگی اس
 لم میننگی اسورے
 نن کونگونہ
 نن کوننگی اسونہ

ماضی شیشہ

وہ آیا ہوگا اے برو
وہ آئے ہونگے او برو
آپ نے کہا ہوگا فی پروس
میں نے خریدا ہوگا ای بہاٹ ہلوٹ تہ
وہ لائے ہونگے او اتور تہ
گھی ختم ہو گیا ہوگا سیک خلاص مرو
میں گندم خرید چکا ہوں گا ای غلہ خریدا کر وٹ
وہ کار لائے ہونگے او موٹل آتو
بارش شروع ہو چکی ہوگی پر شروع مرو
سورج طلوع ہو چکا ہوگا دے ٹک ترو

ماضی تمنائی

اگر وہ کہتا تو میں آجاتا اگر وہ پارکے تو ای بسوٹ
اگر میدا بھائی زندہ ہوتا تو میری اگر کنا ایلیم زندہ مسکہ تو او کنا مدت
مدد کرتا ے کر یکہ
اگر آپ اسے کہتے تو وہ ضرور اگر فی او دے یارسیہ تو او ضرور مٹا کہ
مان جاتا۔
اگر ہم میں اتحاد ہوتا تو کل اگر نننے ٹی سنت و سیوت مسکہ تو
کی فکر ہم ضرور کرتے۔ چھگہ نا فکے ضرور کرینہ۔
اگر وہ میری نصیحت پر عمل کرتا اگر او کنا نصیحت عمل کر یکہ تو
تو آج پشیمان نہ ہوتا۔ اینو پشیمان مٹو کہ۔

اگہ او پلکی (پوٹری) تہ لکیتو کہ
تو لغوشت ہلتو کہ ۔

رود سہ تیوں پر نہ چڑھتی تو
جھل نہ جاتی ۔

مستقبل

ای بریوہ
او کاٹک

ای کتاب ۽ اتوٹ

نی کنٹوارغ کنیسہ

نن نیٹو ہر بوئی ۽ کانہ

نی براہوتی ہیل کرو س

نی یورپ آن نن کن انت

اتوس ۽

او اتیک

نی اتیسہ

او بریرہ

نن برینہ

نن کونینہ

میں آؤں گا

وہ جائے گا

میں کتاب لاؤں گا ۔

تم میرے ساتھ کھانا کھاؤ گے

ہم تمہارے ساتھ ہر بوئی

جائیں گے ۔

آپ براہوتی سیکھیں گے

آپ یورپ سے ہمارے لئے

کیا لائیں گے ؟

وہ لائے گا

آپ لائیں گے

وہ آئیں گے

ہم آئیں گے

ہم کھائیں گے ۔

حالات احوال

اسلام و علیکم	اسلام و علیکم
و علیکم السلام	و علیکم السلام
بخیر اٹ	خوش آمدید
توٹ خیر اٹ	خوش رہو
جوڑ اُس	تندرست ہو
تکڑ اُس	تندرست و توانا ہو
نی جوڑ اُس	آپ ٹھیک ہیں
چُنک و اُلَم جوڑ	نیچے، ہر والے خیریت سے ہیں
کام نا درانچہ	خدا آپ کو سلامتی دے
ماندہ مفیس	تکان دور ہو
سلامت ملیں	سلامت رہو
توٹ خیر اٹ	خوش آمدید
حوال ایتے	حوال دو

حوال دادے کہ ناکام نا درانچہ
 ۲، ایمان نا سلامتی ۲۔
 زندگی رواں دواں تھی

دوستوں نے باہمی صلاح و مشورہ
 سے قلات جا کر شکار کھیلا۔
 دو چکور شکار لے کر آج ہی

شگتاک تین پتین نا صلاح اٹ
 شکار کن قلات ۲، پناہ۔
 ارا کو شکار توں اینو قلات ۲

قلات سے پہنچے ہیں۔
 ساتھیوں نے صلاح دی کہ آپ
 کو دیکھتے چلیں۔ یہاں پہنچے ہیں
 آپ کے سلام کو، باقی خیر ہے۔

سرمسوار
 سنگتاک۔ صلاح تر، نئے آئین
 وارے سرمسون، نما سلام ء۔
 پین خیر ء۔

